52

آیات نمبر 52 تا 63 میں بنی اسرائیل کا عیسیٰ علیہ السلام کی اطاعت سے انکار، انہیں قتل کرنے کی سازش اور عیسیٰ علیہ السلام کو اٹھائے جانے کا بیان۔ یہ حقیقت کہ عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کی مثال آدم علیہ السلام کی طرح ہے۔ اللہ کی طرف سے رسول اللہ ﷺ کو ہدایت کہ وہ عیسائیوں کو مباہلہ کی دعوت دیں

فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيۡسٰى مِنۡهُمُ الۡكُفۡرَ قَالَ مَنۡ اَنۡصَارِىۡۤ اِلَى اللّٰهِ‌ؕ پھر جب عیسیٰ (علیہ السّلام) نے محسوس کیا کہ بنی اسرائیل کفر و انکار پر اُتر آئے ہیں تو انہوں نے کہا کہ کون ہے جو اللہ کی راہ میں میرا مددگار ہو گا؟ قَالَ الۡحَوَارِيُّوۡنَ نَحۡنُ اَنۡصَارُ اللّٰهِ‌ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ‌ۚ وَاشۡهَدۡ بِاَنَّا مُسۡلِمُوۡنَ‏ ﴿۵۲﴾ تو ان کے حواریوں نے کہا کہ ہم اللہ کی راہ میں آپ کے مددگار ہیں، ہم اللہ پر ایمان لائے ہیں، اور اے عیسیٰ تم گواہ رہنا کہ ہم یقیناً اللہ کے فرمانبردار ہیں رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا بِمَاۤ اَنۡزَلۡتَ وَاتَّبَعۡنَا الرَّسُوۡلَ فَاكۡتُبۡنَا مَعَ الشّٰهِدِيۡنَ‏ ﴿۵۳﴾ اے ہمارے رب! جو کچھ تو نے نازل کیا ہم اس پر ایمان لائے اور ہم نے اس رسول کی پیروی اختیار کی لٰہذا ہمارا نام بھی حق کی گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ لے وَمَكَرُوۡا وَمَكَرَ اللّٰهُ‌ؕ وَاللّٰهُ خَيۡرُ الۡمٰكِرِيۡنَ‏ ﴿۵۴﴾ پھر بنی اسرائیل نے خفیہ سازش کی اور اللہ نے بھی اپنی مخفی تدبیر فرمائی، اور اللہ ہی سب سے بہتر مخفی تدبیر فرمانے والا ہے رکوع[۵] اِذۡ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيۡسٰۤى اِنِّىۡ مُتَوَفِّيۡكَ وَرَافِعُكَ اِلَىَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَجَاعِلُ الَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡكَ فَوۡقَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ‌ۚ اور وہ وقت یاد کرو جب اللہ نے فرمایا کہ اے عیسیٰ! بیشک میں تمہیں اپنے پاس بلانے والا

ہوں اور اپنی طرف آسمان پر اٹھانے والا ہوں اور تمہیں کافروں کی تہمتوں سے نجات
دلانے والا ہوں اور تمہاری پیروی کرنے والوں کو تمہارے منکروں پر قیامت تک
برتری دینے والا ہوں ثُمَّ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَیْنَكُمْ فِیْمَا كُنْتُمْ
فِیْهِ تَخْتَلِفُوْنَ﴿۵۵﴾ پھر تم سب کو میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے اس وقت میں ان
باتوں کا فیصلہ کر دوں گا جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے [★] فَاَمَّا الَّذِیْنَ
كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِیْدًا فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ٘ وَ مَا لَهُمْ مِّنْ
نّٰصِرِیْنَ﴿۵۶﴾ پھر جن لوگوں نے کفر کیا انہیں دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی سخت
عذاب دوں گا اور ان لوگوں کا کوئی بھی مددگار نہ ہوگا وَ اَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَیُوَفِّیْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ﴿۵۷﴾ اور
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو انہیں ان کے اعمال کا پورا پورا اجر دیا
جائے گا، اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَیْكَ مِنَ الْاٰیٰتِ وَ
الذِّكْرِ الْحَكِیْمِ﴿۵۸﴾ یہ باتیں جو ہم آپ کو پڑھ کر سناتے ہیں یہ نشانیاں ہیں اور
حکمت والی نصیحت ہے اِنَّ مَثَلَ عِیْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنْ
تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ﴿۵۹﴾ بیشک اللہ کے نزدیک عیسیٰ (علیہ السّلام) کی
مثال آدم (علیہ السّلام) کی طرح ہے، جسے اس نے مٹی سے بنایا پھر اسے فرمایا 'ہو جا' تو
وہ ہو گیا اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِیْنَ﴿۶۰﴾ اے نبی (ﷺ)! یہ
اصل حقیقت ہے جو آپ کے رب کی طرف سے بتائی جا رہی ہے پس آپ شک

کرنے والوں میں سے نہ ہو جانا فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ
الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَ اَبْنَآءَكُمْ وَ نِسَآءَنَا وَ نِسَآءَكُمْ
وَ اَنْفُسَنَا وَ اَنْفُسَكُمْ ۣ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى
الْكٰذِبِيْنَ ۝٦١ پس آپ کے پاس صحیح علم آجانے کے بعد جو شخص عیسیٰ (علیہ السلام
) کے معاملے میں آپ سے جھگڑا کرے تو آپ فرما دیجئے کہ اچھا آؤ ہم اور تم مل کر
اپنے بیٹوں کو اور تمہارے بیٹوں کو اور اپنی عورتوں کو اور تمہاری عورتوں کو اور خود
میں اپنے آپ کو بھی اور تمہیں بھی ایک جگہ پر بلا لیتے ہیں، پھر ہم اللہ سے دعا کریں
کہ جو جھوٹا ہو اس پر اللہ کی لعنت ہو اللہ کے حکم کے مطابق رسول اللہ (ﷺ) نے نجران
سے آئے ہوئے نصرانیوں کے ایک وفد کو مباہلہ کی دعوت دی لیکن نصرانیوں نے اس مباہلہ کو
قبول نہ کرنے ہی میں عافیت سمجھی اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَ مَا مِنْ اِلٰهٍ
اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٦٢ بیشک جو کچھ بیان ہوا یہی سچ
ہے، اور اللہ کے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں، اور بیشک اللہ ہی بڑا زبردست
اور بہت حکمت والا ہے فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ۝٦٣ پھر اگر
وہ لوگ اعراض کریں تو یقیناً اللہ فساد کرنے والوں کو خوب جانتا ہے رکوع [٦]

[# 52]

In verses 52 to 63, the children of Israel's refusal to obey Jesus, the conspiracy to kill him. The fact that the birth of Jesus is similar to that of Adam. Allah’s instructions to the Prophet [peace be upon him] to invite the Christians to Mubahlah [Trial through prayer]

فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ

But when Jesus sensed disbelief on their part, he said, 'Who are my supporters for [the cause of] Allah?'

قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَ اشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۵۲﴾

The disciples said, 'We are supporters for Allah. We have believed in Allah and bear witness that we submit [to Him].

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَ اتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۳﴾

Our Lord, we have believed in what You have revealed and have followed the prophet [Jesus], so count us among those who bear witness [to truth].

وَمَكَرُوۡا وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيۡرُ الۡمٰكِرِيۡنَ۝۵۴ رکوع [۵]

And they [who disbelieved] devised a plan, but Allah also devised a plan. And Allah is the best of all the planners.

اِذۡ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيۡسٰۤى اِنِّىۡ مُتَوَفِّيۡكَ وَرَافِعُكَ اِلَىَّ وَ
مُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَجَاعِلُ الَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡكَ
فَوۡقَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ ۚ

And [Recall the time], when Allah said, "O Jesus, indeed I will take you and raise you to Myself and purify you from those who disbelieve. And I shall place those who follow you above those who disbelieve until the Day of judgement.

ثُمَّ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَیْنَكُمْ فِیْمَا كُنْتُمْ فِیْهِ
تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۵۵﴾

Then to Me is your return, and I shall judge among you regarding the matters, wherein you have been disputing.

فَاَمَّا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِیْدًا فِی
الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ٘ وَ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ﴿۵۶﴾

And for those who disbelieved, I shall punish them with a severe punishment in this world and the Hereafter, and they will have no helpers.

وَ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۷﴾

However for those who believed and did righteous deeds, He will give them their rewards in full, and Allah does not like the wrongdoers.

ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَ الذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿۵۸﴾

[O prophet!] These verses that We read to you are signs [of your prophethood] and a reminder full of wisdom.

اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۵۹﴾

Indeed, the example of Jesus to Allah is like that of Adam. He created him from dust; then He said to him, "Be," and he was.

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٦٠﴾

[This is] the truth from your Lord, so do not be among those who doubt.

فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ
تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ
وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ۟ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ
عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦١﴾

[O prophet!] Then whoever argues with you about him, after [this] knowledge has come to you - say, "Come, let us call our sons and your sons, our women and your women, ourselves and yourselves, then pray earnestly [together] and invoke the curse of Allah upon the liars [among us].

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَ مَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ۭ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦٢﴾
Indeed, this is the true narration [regarding Jesus]. And there is no god but the [one] God--Allah. And indeed, Allah is surely All-Mighty, the All-Wise.
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٣﴾ رکوع [٦]
And if they turn away, then indeed--Allah is fully aware of mischievous peoples.